غزل

قدم قدم پہ بچھائے حیات نے پتھر
مجھے بنا ہی دیا مشکلات نے پتھر

نگاہ نے اسے دیکھا تو کہہ دیا ہیرا
پرکھ لیا تو کہا تجربات نے پتھر

نہ پوچھ حال ہوا کیا ضعیف مالی کا
ثمر کے بدلے دئے جب نبات نے پتھر

بنایا جب بھی گھروندہ حسین خوابوں کا
اسی پہ مار دیئے حادثات نے پتھر

امید تھی مجھے دشمن سے خشت باری کی
مگر چلائے ترے التفات نے پتھر

خورشیداقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com